Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

نئی دہلی

۸/اگست ۲۰۱۷

حکمت وہمت کے ذریعہ رکاوٹوں پر غلبہ پاتے ہوئے انصاف کے لئے کھڑے ہوں: مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی

''ملک میں پسرے خوف اور عدم تحفظ کے موجودہ ماحول میں، مسلمانوں کو حکمت اور ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے راستے کی رکاوٹوں پر غلبہ پانا ہوگا۔'' یہ پیغام معروف عالم دین ورکن عاملہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ حضرت مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی صاحب نے تمام مسلمانوں کو دیا۔ موصوف پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے نئی دہلی میں واقع مرکز میں 'اسلامی تناظر میں حقوق انسانی وسماجی انصاف کی اہمیت' کے عنوان پر منعقد ماہانہ 'توسیعی لیکچر' پروگرام میں خطاب فرمارہے تھے۔ جس میں خواتین سمیت خاصی تعداد میں مندوبین نے شرکت کی۔

مولانا نے فرمایا، ''آج ہم نے دین کو نماز اور روزے جیسی 'عبادات' تک محدود کر دیا ہے، لیکن بحیثیت مسلمان محض ان فرائض کی ادائگی سے ہماری ذمہ داریاں پوری نہیں ہوجاتیں۔ ان کے ساتھ ساتھ سماج کو درپیش مسائل کے حل کے لئے بھرپور کوشش کرنا بھی ہم پر عائد کردہ فرائض میں داخل ہے''۔ آپ نے مزید فرمایا: ''پوری مسلم امت کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر خالق حقیقی کی غلامی میں لانے کے لئے کوشش کریں۔ ہمیں اپنی زندگی اور کردار کو الٰہی ہدایات کے مطابق ڈھالنا ہوگا، تاکہ لوگ ہمارے اخلاق کو دیکھ کر اسلام کو سمجھ سکیں۔ یہ عوام کے مسائل کے حل کے لئے ان کے ساتھ آگے آنے کا وقت ہے۔ اگر ہم آج فرقہ پرست اور کارپوریٹ فسطائیت جیسی سماجی برائیوں سے لوہا لینے کے لئے تیار نہیں ہیں، تو بہت جلد اللہ ہمارے بدلے ایسی قوم لے آئے گا جو وقت کی اس اجتماعی ذمہ داری کو بخوبی انجام دینے کے لئے تیار ہوگی۔ لیکن ہمیں نہ تو بہت زیادہ مایوس اور غمگین ہونے اور نہ ہی بے جا ردعمل جتانے کی ضرورت ہے۔ ہمت اور حکمت وہ دو انسانی ہتھیار ہیں جنہیں تمام مسلمانوں کو ایک ساتھ مل کر اپنانا ہوگا۔''

مولانا نے سرمایہ دارانہ پالیسیوں، جو عدم مساوات اور نابرابری کو بڑھاوا دیتی ہیں، پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ''چھوٹی چھوٹی چیزیں خریدنے پر بھی ہمیں ٹیکس کی شکل میں اپنی گاڑھی کمائی ادا کرنی پڑتی ہے اور وہ پیسہ بالآخر کارپوریٹ گھرانوں کی زندگیوں کو مزید پرتعیش بنانے کے لئے ان پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اگر ہمارے جسم کا کوئی ایک حصہ موٹا ہوجائے، تو یہ صحت کی علامت نہیں؛ بلکہ یہ بیماری کی نشانی ہے۔ ٹھیک اسی طرح نامناسب اور غیر اخلاقی ترقی کے ماڈل کی وجہ سے امیر اور امیر ہوتا جارہا ہے اور غریب اور زیادہ غربت کے گڑھوں میں گرتا جارہا ہے۔''

انہوں نے اپنی گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ''حکومتیں صرف امیر کارپوریٹ گھرانوں کے مفادات کے لئے کام کررہی ہیں، جو پورے ملک کی معیشت پر قبضہ کئے بیٹھے ہیں، جبکہ عوام کی اکثریت روزی روٹی کے وسائل کے لئے ماری ماری پھرنے پر مجبور ہے۔ ان حقائق سے عوام کا دھیان ہٹانے کے لئے حکومت جان بوجھ کر گئو رکشا اور کالا دھن واپس لانے جیسے فرضی معاملات کو ہوا دے کر عوام کو اسی میں الجھائے رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔''

پروگرام کی صدارت رکن مجلس عاملہ پاپولر فرنٹ جناب ای ایم عبدالرحمٰن نے کی۔ پاپولر فرنٹ کے سکریٹری ورکن مجلس عاملہ انیس احمد نے مولانا کے خطاب کے بعد اختتامی کلمات پیش کئے۔ محمد شفیع، قومی جنرل سکریٹری، ایس ڈی پی آئی نے مہمان خطیب کا تعارف پیش کیا۔ پاپولر فرنٹ کے صوبائی صدر پرویز احمد وسکریٹری گلفام حسین نے بالترتیب افتتاحی کلمات وکلمات تشکر پیش کئے۔

شفیق الرحمٰن

سکریٹری، رابطہ عامہ